



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو انسان اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہو اس سے سلام یعنی چلیے یا نہیں اور اسے کھانے پینے کے تعلقات اور دنیا کے تعلقات رکھنے چاہئیں یا نہیں اس مسئلے کی وضاحت فرمائیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحۃ السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اگر وہ اسلام کے ارکان مثلاً کلمہ، نماز، زکوٰۃ، روزہ اور حج کا پابند ہے تو اس سے مسلمانوں والا برتاؤ کرو دنیاوی تعلقات ایسے رکھو کہ وہ شرک بھجھوڑ دے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

احکام ومسائل

عقائد کا بیان ج 1 ص 69

محدث فتویٰ

